[redacted]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

انٹرنیٹ کی اصل وضع تخریبی مقاصد کے لئے نہیں، بلکہ معلومات حاصل کرنے میں سہولت پیدا کرنے کے لئے ہے، بعد میں لوگوں نے اسے تخریبی مقاصد اور منکرات وفواحش کا بھی ذریعہ بنالیا ہے اور اب اس کا جائز اور ناجائز استعمال دونوں ہیں۔ لیکن چونکہ سروس فراہم کرنے کی اصل حیثیت محض ایک ذریعہ کی ہے اور استعمال کا سارا دارومدار استعمال کنندہ (جو کہ فاعل مختار ہے) پر ہے اس لئے سروس فراہم کرنا فی نفسہ جائز اور اس سے حاصل شدہ آمدنی بھی ناجائز اور حرام نہیں۔ تاہم اگر سروس فراہم کرنے والا ناجائز استعمال کے واسطے خود کوئی سہولت فراہم کرے گا یا اس میں کوئی تعاون کرے گا تو استعمال کرنے والے کے ساتھ ساتھ سروس فراہم کرنے والا بھی گناہگار ہوگا، لہذا اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ انٹرنیٹ کے ناجائز استعمال کو روکنے کی ہر مناسب کوشش کرے تاکہ اس کی آمدنی میں کراہت نہ ہو۔

(ماخذہ التبویب: ۸۳/۶۷۶)

فی جواهر الفقه :(۴۵۲/۲)

اما السبب البعيد كبيع الحديد من اهل الفتنة وبيع العنب ممن يتخذه خمرا او بيع الآجر والحطب ممن يتخذها كنيسة او بيعة وكذا اجارة الدابة لمن يريد سفر معصية وامثالها اذا علم فتكره تنزيها۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

عبدالحفیظ حفظہ اللہ تعالیٰ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۰-۴-۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفراللہ

۱۴۳۱/۴/۲۲ھ

مفتی

دارالافتاء